رحمۃ اللہ علیہ

# قطبِ مدینہ

## کے اعلیٰ اَوْصاف

**13-JUNE-2024**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(FOR ISLAMIC BROTHERS)

13 جون،2024ء(متوقع اسلامی تاریخ:6ذوالحج،1445ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# قطبِ مدینہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے اعلیٰ اَوصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....ولیّوں کا کہا ٹلتا نہیں
- ....اچھا اِستقبال بھی نیکی ہے
- ....قطبِ مدینہ نے راز پہچان لیا
- ....غیبت میں شریک ہونے کے مختلف انداز

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

*For Feedback*: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کا سورج ڈوبنے سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو! جو ایسا کرے گا، روزِ قیامت میں اُس کی گواہی دوں گا اور شفاعت بھی کروں گا۔[1]

تمنّا ہے فرمائیے روزِ محشر — یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی — سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے[2]

**وضاحت:** یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خواہش یہ ہے کہ جب قیامت والے دن حاضِری ہو تو آپ فرمائیں: اے رضاؔ! تیرے لئے یہ جہنّم سے آزادی کا پروانہ ملا ہے۔ اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! رضا کی شفاعت کرنا آپ ہی کا کام ہے، آپ کے سِوا کسی کو یہ طاقت نہیں دی گئی۔

اللہ پاک ہمیں کَثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ سنّیوں کے عظیم پیشوا، بہت بڑے عاشِقِ رسول سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اپنے مُرِیدوں کو نصیحت

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصلوات، جلد:3، صفحہ:111، حدیث:3033۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:188 ملتقطاً۔

فرمایا کرتے کہ ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت جتنی ممکن ہو، روزانہ اپنے اُوپر لازِم کر لو! ❁ اور دُرود شریف تو ہر مسلمان کو مَحْبُوب اور مؤمن کے ایمان کی جان ہے، ہر وقت دُرود و سلام عرض کرتے رہو! ❁ اور دلائلُ الخیرات شریف سے جس قدر ہو سکے روزانہ پڑھ لیا کرو![1]

دَلائلُ الخیرات شریف دُرودِ پاک کی بہت ہی پیاری کتاب ہے، اس میں بہت سارے دُرودِ پاک لکھے ہوئے ہیں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں مَقْبُول ہے، اسے پڑھنے کی بہت برکتیں ہیں۔ شجرہ عالیہ، قادریہ، رضویہ، عطّاریہ کے اَوراد میں بھی دلائلُ الخیرات کا روزانہ کا وظیفہ شامِل ہے۔ کوشش فرما کر روزانہ دلائلُ الخیرات کا وظیفہ پڑھنے کی عادَت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

| | |
|---|---|
| زبان و قلب کی عظمت، دُرودِ پاک سے ہے | ہر ایک غم میں حفاظت، دُرودِ پاک سے ہے |
| دُعائیں ہوتی ہیں مقبول، اس وسیلے سے | خُدا کی خاص عنایت، دُرودِ پاک سے ہے |
| خُدا کے بعد مُحَمَّد کا نام لیتے رہو | ہر ایک کام میں برکت، دُرودِ پاک سے ہے |
| دُرودِ پاک ہی خَاکِیؔ کا کل اَثاثہ ہے | یہ ساری دولت و ثروت، دُرودِ پاک سے ہے |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:645۔
2 ...بخاری، کِتَابُ بدءِ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے!❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

**اے عاشقانِ رسول!** اَلحمدُ لِلّٰہ! قربانی کے اَیّام قریب ہیں، ہر طرف سُنَّتِ ابراہیمی کے چرچے ہیں، خوش نصیب اَفراد اللہ پاک کے خلیل حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنَّت کو ادا کرنے کیلئے مال خَرچ کرکے خوبصورت سے خوبصورت جانور خرید رہے ہیں، گلیوں میں جانوروں کی چہل پہل ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو قربانی کی توفیق نصیب فرمائے۔ حضرت زید بن اَرقم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے بارگاہِ رسالت میں عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْم** یعنی تمہارے والِد ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنّت۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ فرمایا: **بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ** یعنی قربانی کے ہر بال کے بدلے تمہارے لئے ایک نیکی ہے۔[1]

جو خُدا کے لئے قربانی کیا کرتے ہیں
دَر اَصل خُلد کے حقدار ہُوا کرتے ہیں

جو خوش نصیب عاشقانِ رسول اس سال قربانی کی سَعادت حاصِل کررہے ہیں، اللہ پاک اِن سب کی قربانیاں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جو قربانی کی طَاقت نہیں رکھتے اور

1 ...ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب ثواب الاضحیۃ، صفحہ: 510، حدیث: 3127۔

دل میں حسرت لئے ہوئے ہیں، اللہ پاک ان کو بھی طاقت نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیٹا! والِدہ کی بات مانو...!!

محمد عارِف قادری ضیائی سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مُرِید ہیں۔ فرماتے ہیں: 1974ء کی بات ہے، میں نے مدینۂ پاک میں مستقل رہائش اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ مدینۂ پاک میں کاروبار کا بھی ایک ذریعہ بن گیا۔ بس والِدہ محترمہ سے اِجازت لینی باقی تھی، چنانچہ مدینۂ پاک سے والدہ کو خط لکھا اور اِجازت چاہی مگر والِدہ محترمہ نے اِجازت نہ دی اور فرمایا: پاکستان وَاپس آ جاؤ! ساتھ ہی اَمّی جان نے سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں بھی خط بھیجا، ان سے بھی درخواست کی کہ عارِف کی جُدائی مجھ سے برداشت نہیں ہو گی، مہربانی فرما کر اسے وَاپس بھیج دیجئے!

عارِف قادری صاحِب فرماتے ہیں: ایک دِن، رات کے وقت میں سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا (روزانہ رات کو جو محفلِ میلاد ہوتی تھی، اس میں شرکت کی)، محفل ختم ہونے کے بعد جب سب چلے گئے تو سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: عارِف بیٹا! آپ کے گھر سے خط آیا، وہ پڑھ لو! یہ کہہ کر آپ نے خط مجھے دِیا، میں نے پڑھ کر چپکے سے رکھ دیا۔ فرمایا: بیٹا! خط پڑھ لیا؟ میں نے کہا: جی پڑھ لیا۔ فرمایا: کیا اِرادہ ہے؟ عرض کیا: میں مدینۂ پاک ہی میں رہنا چاہتا ہوں۔ وَالِدہ کو بھی کچھ دِن میں صبر آ ہی جائے گا۔ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: **بیٹا! والِدہ کی بات مانو! اس میں تمہارے لئے**

بَرَکت ہے۔ میں نے پھر عرض کیا: آپ کرم فرمادیں! میں مدینہ چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا۔ اب قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ذرا جلال میں آکر فرمایا: **نہیں...!! چلے جاؤ! والدہ کا حکم مانو! تم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مدینہ طیبہ میں آؤگے اور یہاں ہی رہوگے۔**

عارِف صاحِب کہتے ہیں: مدینہ چھوڑنے کو دِل تو نہیں چاہ رہا تھا، پھر بھی اَمّی جان کے حکم اور پیر صاحِب کے ارشاد پر نہ چاہتے ہوئے بھی میں پاکستان واپس آگیا۔ اَلحمدُللہ! کچھ ہی عرصے بعد کرم ہوا، پیر صاحِب کی دُعا رنگ لائی، **محبوبِ کریم** صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے **احسان فرمایا اور میرے لئے مدینۂ پاک میں مستقل رہنے کے اسباب بن گئے۔**[1]

| | |
|---|---|
| عاشقِ مصطفٰے، ضِیاءُ الدّین | زاہد و پارسا، ضِیاءُ الدّین |
| جامِ عشقِ نبی پلا کے مجھے | مست و بے خود بنا، ضِیاءُ الدّین |
| موت آئے مجھے مدینے میں | کردو حق سے دعا، ضِیاءُ الدّین |
| مجھ کو دیدو بقیعِ غرقد میں | اپنے قدموں میں جا، ضِیاءُ الدّین[2] |

## جنابِ مَسعُود احمد کے لئے بشارت

جنابِ مَسعُود اَحمد قادری ضیائی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بھی سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مُرِید تھے، آپ کے ساتھ بھی تقریباً ایسا ہی واقعہ پیش آیا، کہتے ہیں: میں دوسری مرتبہ حج کے لئے حاضِر ہوا، حج کے بعد مدینۂ پاک حاضری ہوئی، میرا اِرادہ تھا کہ اب بس مُستقل طَور پر مدینہ طیبہ ہی میں رِہائش کرلوں گا۔ چُنانچہ گھر سے چلتے وقت ہی والِد صاحِب سے اِجازت لے لی تھی، میں نے مدینہ پاک پہنچ کر کام کاج بھی ڈُھونڈ لیا اور یہیں رہنے لگا۔ کچھ

---

1 ...سیدی ضیاءُ الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:756، 757 ملخصاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:562، 563 ملتقطاً۔

عرصے بعد والِد صاحِب کا خط آیا، انہوں نے حکم دیا کہ بیٹا! پاکستان واپس آ جاؤ! مجھے پریشانی ہوئی، روزانہ رات کو عشاء کے بعد پیر صاحِب سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں حاضِری ہوتی تھی، میں نے مسئلہ عرض کیا، فرمایا: بیٹا! جلدی چلے جاؤ! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پھر آؤ گے اور یہیں بَسو گے، وَالدِیْن (parents) کا حکم ماننا ضروری ہے۔

جناب مَسْعُود احمد صاحِب فرماتے ہیں: میں نے پیر صاحِب کی بات مان لی اور پاکستان وَاپس چلا گیا۔ الحمد للہ! پیرومرشِد (سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ) کی دُعاؤں سے مجھے مزید 2 مرتبہ حج کی سَعادت نصیب ہوئی، آخر مدینے پاک ہی میں مستقل رہائش بھی نصیب ہو گئی۔[1]

## ولیوں کا کہا ٹلتا نہیں ہے

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی...!! الحمد للہ! اللہ پاک کے جو نیک بندے ہوتے ہیں، اَوْلیائے کرام ہوتے ہیں، ان کا کہا ٹَلتا نہیں ہے، وہ جو بات فرما دیتے ہیں، رَبِّ کریم اپنے کرم سے اُن کی بات پُوری فرما دیتا ہے۔ بخاری شریف میں لمبی حدیثِ پاک ہے، اور ہے بھی حدیثِ قُدسی یعنی ہمارے رَبّ کا ارشاد ہے، الفاظ مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہیں، ارشاد ہوتا ہے: مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْب جو میرے کسی وَلی (میرے دوست) سے دُشمنی رکھتا ہے میں (رَبِّ قہّار) اسے اِعْلانِ جنگ دیتا ہوں۔[2]

یہ وَلِیّوں کی شان ہے، ان سے دُشمنی، اللہ پاک سے اِعْلانِ جنگ ہے۔ اس حدیث شریف کے آخر میں ہے: وَاِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ اور اگر وہ (یعنی وَلیُّ اللہ) مجھ سے کچھ مانگے تو

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 766 ملخصاً۔
2 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ: 1597، حدیث: 6502۔

میں (اللہ رَبُّ العالمین) ضرور بہ ضرور اُسے عطا کرتا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ رَبّ کریم کی بارگاہ میں وَلیُّوں کا مقام ہے، ان کی عزّت ہے کہ یہ جو فرمادیں، جو کچھ اللہ پاک سے مانگ لیں، رَبِّ رحمٰن ورَحیم مَحض اپنے کرم سے ان کی بات ٹالتا نہیں ہے، ان کی مانگ پُوری فرمادیتا ہے۔ مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں:

گُفْتَۂِ اُوْ گُفْتَۂِ اَللّٰہ بَوَدْ | گَرچِہ اَزْ حُلْقُومِ عَبْدُ اللّٰہ بَوَدْ

**مفہوم:** وَلِی کی زبان سے نکلی ہوئی بات وہ ہوتی ہے جو رَبّ کریم خُود ان سے کہلواتا ہے، اگرچہ بندے کے حلق سے نکلے الفاظ ہوتے ہیں، پَر حقیقت میں رَبّ کی مرضی کے مطابق ہوتے ہیں۔

## قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا تعارُف

**پیارے اسلامی بھائیو!** 4 ذُو الْحَجَّۃِ الْحَرام کو یومِ قطبِ مدینہ ہے یعنی اس دِن، وقت کے ولیٔ کامِل، عالِمِ باعمل، عاشقِ رسول، سیدی قطبِ مدینہ حضرت ضیاءُ الدّین مدنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا وِصال مبارک ہوا۔ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پیر صاحِب یعنی عطّاریوں کے دادا پیر ہیں۔

❁ **آپ کی وِلادت:** 1877ء میں ہوئی ❁ سیالکوٹ آپ کا آبائی شہر ہے ❁ آپ کا پیدائشی نام **احمد مُختار** ہے ❁ آپ کے داداجان نے آپ کا نام ضیاءُ الدّین رکھا ❁ آپ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی اَوْلاد سے ہیں ❁ آپ کا خاندان عُلَما اور صُوفیا کا گھرانہ تھا ❁ آپ کے آباء واَجداد میں شیخ عبد اللہ قادری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ صاحِبِ کَرامت ولی تھے، تقریباً 16 وِیں صدی عیسوی میں ہجرت کرکے مدینہ مُنَوَّرہ چلے گئے تھے ❁ اسی طرح شیخ

---

❶ ... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ: 1597، حدیث: 6502۔

عبدالحلیم قادِری بھی آپ کے آباءواَجداد میں سے ہیں، یہ بھی بڑے باکمال عالِم وصُوفی تھے۔[1]

❁سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اَولیائے کرام سے بہت ہی محبّت فرمایا کرتے تھے، خُود فرماتے ہیں: میرے آباء و اَجداد تمام ہی قادری (یعنی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مرید) تھے ❁قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی عادت تھی کہ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا نام سُنتے تو ادب سے سَر جھکا دیتے تھے۔[2]

❁سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے دَورۂ حدیث شریف (یعنی عالِم کورس) کی تکمیل پیلی بھیت (ہند) سے کی ❁آپ کی دستار بندی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے کی ❁18 سال کی عمر مبارک میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے آپ کو خِلافت عطا فرمائی۔[3]

کلی ہیں گلستانِ غوثُ الوَریٰ کی | یہ باغِ رضا کے گُلِ خوش نُما ہیں

❁1910ء میں آپ مدینۂ پاک حاضِر ہوئے اور 70 سال سے زیادہ عرصہ یہاں قیام کا شرف نصیب ہوا۔ آخِر مدینے ہی میں انتقال ہوا۔ آپ کا مزار پاک بقیع شریف میں ہے۔[4]

دلکش و دلکشا ضِیاءُ الدِّین | میرے دل کی ضِیا، ضِیاءُ الدِّین
تم کو قطبِ مدینہ یا مرشد! | عُلَما نے کہا ضِیاءُ الدِّین
پون سو سال تک مدینے میں | تم نے بانٹی ضِیا، ضِیاءُ الدِّین[5]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:184، 186 ملتقطاً بتصرف۔
2 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:186 بتصرف۔
3 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:187 بتصرف۔
4 ...سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ:8، 17-18 ملتقطاً۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:562، 563 ملتقطاً۔

# سیدی قطبِ مدینہ ملنسار تھے

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے پیرِ کامل کے اَوصاف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ❁ حُضُور سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عِلْم و عمل کے پیکر تھے ❁ آپ اپنے گھر سے روانہ ہوئے اور بغداد سے ہوتے ہوئے مدینہ شریف پہنچے، اس سَفَر میں آپ نے بہت سارے اِمتحانات کا سامنا کیا، یہ ایسے سخت اِمتحانات تھے کہ ان پر صبر کرپانا آپ ہی کا حصّہ ہے ❁ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت ہی بااَخلاق اور ملنسار تھے، اَکْثَر جب آپ کی خِدْمت میں کوئی حاضِر ہوتا تو مرحبا! مرحبا کہہ کر اِستقبال فرماتے ❁ آپ کی طبیعت میں سَادگی اور عَاجزی بے مثال تھی، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: میں نے کئی بار دیکھا کہ جب آپ کی خِدْمت میں دُعا کی درخواست پیش کی جاتی تو فرماتے: میں تو دُعاگو بھی ہوں اور دُعاجُو بھی۔ یعنی دُعا کرتا بھی ہوں اور آپ سے دُعا کا طلبگار بھی ہوں۔[1]

ضیا پیرو مُرشد مرے رہنما ہیں | سُرورِ دل و جاں مرے دلرُبا ہیں

## اِسْتقبال کا پیارا انداز

**پیارے اسلامی بھائیو!** مَرْحَبَا کا معنیٰ ہے: آپ کا آنا وُسْعت والا ہے، یعنی آپ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کے لئے ہمارے پاس بہت گنجائش اور کشادگی ہے۔ اردو میں اس کے لئے **خوش آمدید** کہتے ہیں اور انگلش میں ***Well Come*** بولتے ہیں۔ یہ کسی کے اِستقبال کا بہت ہی پیارا اَنداز ہے، ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عام مَعْمُول تھا کہ آپ مَرْحَبَا کہہ کر آنے والوں کا اِستقبال فرماتے تھے، عموماً جب مختلف

---

1 ... سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ: 8-10 ملتقطاً بتصرف۔

قبیلوں کے لوگ حاضِرِ خدمت ہوتے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان کا اچھے سے اِستقبال فرماتے اور مَرْحَبًا کہا کرتے تھے، ایک مرتبہ قبیلہ دَوْس کے 400 افراد حاضِرِ خِدْمت ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِستقبال کرتے ہوئے فرمایا: مَرْحَبًا اَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوْهًا وَ اَطْيَبُهُمْ اَفْوَاهًا وَ اَعْظَمُهُمْ اَمَانَةً خوش آمدید...!! کتنے اچھے چہروں والے، پاکیزہ مُنہ والے اور امانت داری میں بہت عظمت والے لوگ آئے ہیں۔[1]

حضرت اُمِّ ہانی رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں، ایک مرتبہ میں بار گاہِ رسالت میں حاضِر ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَرْحَبًا بِاُمِّ هَانِئٍ یعنی اُمِّ ہانی کو خوش آمدید...!![2]

## آنے والے کو چادر عطا فرمائی

حضرت جَریر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں، آپ ایک مرتبہ بار گاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے، اس وقت رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر پر تھے، بہت سارے صحابہ بھی حاضِر تھے، گھر کے اندر بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی، حضرت جَریر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ دروازے کے باہَر ہی بیٹھ گئے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں دیکھا تو دریائے کرم جوش پر آیا، (اللہ! اللہ! حضرت جریر رَضِیَ اللہُ عنہ کی قسمت جاگ گئی)، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر مُبارَک اُٹھائی اور حضرت جَریر رَضِیَ اللہُ عنہ کی طرف اُچھال کر فرمایا: اے جَریر! یہ بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ![3]

واہ! سُبْحٰنَ اللہ! کیا اَخلاق ہیں، کیا کَریمانہ انداز ہیں، صحابی ہیں بلکہ یُوں کہوں کہ پیارے

---

1 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:136، 137، حدیث:12774۔
2 ... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا بہ، صفحہ:163، حدیث:357۔
3 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:75، حدیث:5261۔

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شاگرد ہیں، سارے ہی صحابہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلام، جاں نثار اور شاگرد تھے، غور فرمائیے! اپنے صحابی کا کیسا پیارا اِستقبال کیا جارہا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم محفلِ پاک میں تھے، اِرد گرد صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم حاضِر ہیں، اس کیفیت میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بہترین اِستقبال فرمایا، اپنے صحابی کو چادر عطا فرمائی۔

یہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کرم نوازی تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چادر مبارَک بچھا کر بیٹھنے کے لئے عطا فرمائی، صحابۂ کرام کا عشق اور اَدَب اس بات کو گوارا نہیں کر سکتا تھا، چنانچہ حضرت جَریر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس چادر مُبارَک کو لیا، ادب سے چوم کر اپنی آنکھوں کے ساتھ لگالیا۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ اِستقبال کے اچھے طریقے ہیں، آج کل ہمارے ہاں یہ اَنداز کم ہوتے جارہے ہیں، آنے والوں کو اچھے اَنداز سے خُوش آمدید کہنا بھی کسی کسی کو آتا ہے ❁ عموماً لوگ بس یُونہی بغیر مسکراہٹ کے ❁ بغیر کسی تَوَجُّہ کے سلام کرلیتے ہیں بلکہ اب سلام بھی کہاں ❁ یُونہی ہاتھوں کی چند اُنگلیاں مِلالی جاتی ہیں ❁ *Welcoming* (یعنی آنے والے کا اِستقبال کرنا) بھی ایک پُورا موضوع ہے اور آج کل مُعاشرے کو اس کی بہت ضرورت ہے، لوگوں کو اچھا اِستقبال کرنا بھی نہیں آرہا ہوتا۔ یہ ہمیں سیکھنا چاہئے، جب بھی کوئی ہمارے پاس آئے ❁ اچھے انداز میں ❁ مسکرا کر ❁ چہرے پر خُوشی کے آثار دِکھا کر ❁ بہترین الفاظ کے ساتھ ❁ آگے بڑھ کر اِستقبال کریں، یہ بھی ایک نیکی ہے۔

## اچھا استقبال بھی نیکی ہے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی نیکی کو چھوٹا مت

---

1 ... مستدرک، جلد:5، صفحہ:415، حدیث:7861۔

سمجھو! بیشک اپنے (مسلمان) بھائی سے مسکرا کر بات کرنا بھی نیکی ہے۔[1] **ایک حدیثِ پاک میں ہے:** اپنے (مسلمان) بھائی سے کِھلے ہوئے چہرے کے ساتھ ملنا بھی نیکی ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

## قطبِ مدینہ کا عشقِ رسول

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جُنُون کی حد تک عشق تھا بلکہ یہ کہنا بھی بالکل درست ہو گا کہ آپ **فَنَافِی الرَّسُول** کے اعلیٰ منصب پر فائز تھے ❁ ذِکرِ مصطفےٰ ہی آپ کا دِن رات کا مَشْغلہ تھا ❁ اکثر زیارت کے لئے آنے والے سے پوچھتے: آپ نعت شریف پڑھتے ہیں؟ اگر وہ ہاں کہتا تو اس سے نعت شریف سُنتے اور خُوب لُطف اُٹھاتے تھے ❁ بہت مرتبہ نعتِ پاک سنتے سنتے آنکھوں سے آنسو جاری ہو جایا کرتے ❁ سارا ہی سال روزانہ رات کو آپ کے آستانہ پر محفلِ میلاد ہوتی، جس میں ❁ مَدَنی ❁ تُرکی ❁ پاکستانی ❁ شَامی ❁ مِصری ❁ اَفْرِیقی ❁ سوڈانی ❁ اور دُنیا بھر سے آئے ہوئے زائِرین شرکت کرتے تھے۔[3]

## ان سے پھر کر کہاں جاؤ گے؟

بعض دفعہ یُوں بھی ہوتا کہ جب کوئی زائرِ مدینہ شریف چھوڑ کر واپس گھر کو جانے لگتا تو آکر عرض کرتا: میں سلامِ وِداع کر آیا ہوں (یعنی میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں الوداعی سلام پیش کر آیا ہوں)۔ سیدی قطبِ مدینہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اِصلاح کرتے

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب طلاقۃ الوجہ...الخ، صفحہ:1014، حدیث:2626۔
2 ... مسند امام احمد، مسند جابر بن عبد اللہ، جلد:6، صفحہ:160، حدیث:15088۔
3 ... سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ:11۔

ہوئے فرماتے: ان سے وِداع ہو کر کہاں جاؤ گے؟ بارگاہِ رسالت میں یُوں عرض کیا کرو:
اَلْاَمَانْ یَارَسُولَ اللہِ! اَلْحَفِیْظ یَارَسُولَ اللہِ! اَلْمَدَد یَارَسُولَ اللہِ! اَلْغِیَاث یَارَسُولَ اللہِ! [1]

## تجھ سے چھپاؤں مُنہ تو کروں کس کے سامنے

ایک مرتبہ فرمایا: مرزا (شکور بیگ حیدر آبادی) صاحب کہتے ہیں:

نہ کوئی عمل ہے سنانے کے قابل | نہ مُنہ ہے تمہارے دکھانے کے قابل

مگر ہمارے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں:

تجھ سے چُھپاؤں مُنہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

**وضاحت:** یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں گنہگار ہوں، خطاکار ہوں، اگر بالفرض شرم کے مارے آپ سے مُنہ چھپا بھی لُوں تو کس کی طرف کروں گا، آپ کے سِوا ہے کون کہ جس سے کرم کی اُمّید لگا سکتا ہوں؟

یہ شعر پڑھ کر سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: ان کے دامنِ کرم میں چُھپ تو سکتے ہیں مگر ان سے منہ چُھپا کر کہاں جاسکتے ہیں؟ اور کیسے چُھپا سکتے ہیں؟ جب کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہاتھ کی ہتھیلی پر کائنات کو بالکل وَاضح مُلاحظہ فرما رہے ہیں۔ [2]

## قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی عشق بھری ادائیں

سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی یہ کرامت تھی کہ جب بھی کوئی سید صاحِب تشریف لاتے، اگرچہ ان سے پہلے کوئی تعارُف نہ بھی ہوتا، پھر بھی آپ جان لیتے کہ یہ

---

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:615۔
2 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:618۔

سید ہیں، ان کا خُوب ادب کرتے، ہاتھ بھی چوما کرتے۔[1] ❁ نامِ مصطفےٰ کا حد دَرجہ اَدب فرماتے، مصطفےٰ نامی آپ کا ایک خادم تھا اور تھا بھی چھوٹی عمر کا، آپ کی عادت تھی، اسے جب بھی بُلاتے تو **یاسیّدی مصطفےٰ** کہہ کر پکارتے۔[2] ❁ ایک مرتبہ آپ کے شہزادے نے اس خادِم کو کسی وجہ سے کام سے نکال دیا، جب قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے اس خادِم کو بُلایا اور صِرف اس کے نام کا ادب کرتے ہوئے فرمایا: یاسیدی مصطفےٰ! تم کام تو چھوڑ رہے ہو، البتہ ہر مہینے آکر اپنی تنخواہ مجھ سے لے جایا کرنا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! اس سے اندازہ لگایئے! صِرف نامِ پاک کا جب اتنا ادب ہے تو سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ خُود سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کتنا ادب کرتے ہوں گے۔

❁ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ بھی عشق بھری اَدا تھی کہ اگر کوئی دولت مند آپ کو گھر بُلاتا تو فرماتے: میں اپنے کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دَر پر پڑا ہوں، میرے کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرے لئے کافی ہیں۔ بیٹھے بٹھائے ٹکڑا دیتے ہیں، بہت اچھا دیتے ہیں، کھاتا ہوں اور خوب کھاتا ہوں۔[4] ❁ سیّدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وِصال کے آخری اَیّام میں کچھ نہیں کھاتے تھے، جب یہ عرض کیا جاتا کہ رسولِ ہاشمی مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دُودھ اور شہد بہت پسند تھا۔ تو فرماتے: اچھا! لاؤ، پھر چند گُھونٹ پی لیتے۔[5] ❁ جب

---

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 637، 638 مختصراً۔
2 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 640، 641 ماخوذاً۔
3 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 641۔
4 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 610۔
5 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 2، صفحہ: 241۔

کوئی مدینۂ منورہ میں فوت ہوتا اور آپ کو اِطلاع دی جاتی کہ حضرت فُلاں کا اِنتقال ہو گیا ہے، ان کو بقیع میں دفن کر دیا گیا ہے۔ آپ فوراً ہاتھ اٹھاتے اور مرنے والے کے لئے دعا کرتے اور فرماتے اللہ پاک ہمیں بھی ان سے ملا دے۔(1)

| | |
|---|---|
| غرقِ عشقِ مصطفےٰ، قطبِ مدینہ طیبہ | فیض کا اِک سلسلہ، قطبِ مدینہ طیبہ |
| محفلِ نعت ان کے ہاں ہر روز ہوتی منعقد | مہتمم ہوتے سدا، قطبِ مدینہ طیبہ |
| ساکنِ شہرِ مدینہ، مرکزِ مہر و وَفا | مصدرِ حلم و حیا، قطبِ مدینہ طیبہ |

**وضاحت:** ❁ حضرت قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زندگی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے عشق میں ڈوبی ہوئی تھی ❁ آپ کی ذات پاک سے فیض کا دریا بہہ رہا تھا ❁ آپ کے درِ دولت پر سارا سال ہی محفلِ نعت سجی رہتی تھی ❁ آپ مدینہ پاک کے رہائشی ❁ وعدہ کی پاسداری کرنے والے اور ❁ حلم وحیا کے پیکر تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## قطبِ مدینہ نے راز پہچان لیا

ایک مرتبہ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاں محفلِ میلاد تھی، حیدر آباد (ہند) کے ایک مشہور شاعِر مرزا شکور بیگ بھی حاضِر تھے، انہوں نے اپنی ہی لکھی ہوئی ایک نعت شریف پڑھی، اس کے آخری شعر کا مفہوم کچھ یُوں تھا: مرزا میں کچھ خوبی تو ہے، جس کی وجہ سے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہر سال اسے مدینے بُلا لیتے ہیں۔

مرزا صاحِب نے یہ نعت پڑھی، وقت گزر گیا، اب خُدا کی کرنی یُوں ہوئی کہ وہی مرزا شکور صاحِب جو ہر سال مدینے حاضِر ہوتے تھے، اب 2، 3 سال گزر گئے، حاضِری کا

---

1 ... سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 616۔

کوئی سبب نہ بن سکا، بڑے پریشان ہوئے، حاضِری سے مَحرُوم کیوں ہوں، کوئی سمجھ نہیں آ رہی، آخر سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں پیغام بھیج کر عرض کیا: عالی جاہ! بہت بیقرار ہوں، دُعا فرمایئے! حاضِری ہو جائے!

سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ تو پھر وَلیُّ اللہ ہیں، اللہ پاک کے وَلی اُن رازوں کو بھی سمجھتے ہیں، جن کی طرف عام لوگوں کی توَجُّہ بھی نہیں جاتی، آپ نے مرزا صاحِب کو اسی شعر کی طرف توَجُّہ دِلائی۔ اب مرزا صاحِب کو معلوم ہوا کہ میں نے کہا تھا: میں ہر سال مدینے آتا ہوں، یہ میرا کمال ہے۔ انہوں نے اس سے توبہ کی۔ اللہ پاک کا کرم دیکھئے! اگلے ہی سال پھر حاضِری کی سَعادت مل گئی۔

اب مرزا صاحِب سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، نعت شریف پڑھی اور اس کے آخری شعر میں کہا:

ہر سال بُلانے میں ہے راز یہی مِرزا | سرکار جگاتے ہیں تقدیر کمینے کی [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## عاجزی اختیار کیجئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ بہت سمجھنے کی بات ہے، اُونچا بول بولنا بعض دفعہ بہت بھاری پڑ جاتا ہے، کسی عاشِق نے کہا ہے:

اُچّے بَول نہ بَول ظُہوری، ربّ دے بندے کہہ گئے نے
نِیویں پا کر ٹُردِیاں رہنا چنگا لگدا اے

**وضاحت:** یعنی اے ظُہوری! اللہ پاک کے نیک بندے کہہ گئے ہیں کہ اُونچے بول مت بولو!

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد:1، صفحہ:619۔

بَس عاجزی کے ساتھ سَر جھکائے چلتے رہنا ہی اچھا لگتا ہے۔

ہمیں کبھی بھی اُونچا بول نہیں بولنا چاہئے، بس عاجزی کریں، اللہ و رسول کے عَاجز بندے بن کر رہیں، اسی میں عافیت ہے، اسی میں بھلائی ہے، جو اللہ و رسول کے سامنے سَر اُٹھاتا ہے، پِھر وہ کبھی سَر اُٹھانے کے لائق نہیں رہتا۔

## باطنی اَسباب پر بھی غور کیا کیجئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس واقعہ میں ایک اَہم بات جو سیکھنے کی ہے، وہ یہ کہ ہماری ❁ مشکلات ❁ پریشانیوں ❁ اور ناکامیوں کا سبب ہمیشہ ظاہِری ہی ہوں، یہ ضروری نہیں ❁ مشکلات ❁ پریشانیاں ❁ ناکامیاں بعض باطنی اَسباب سے بھی آتی ہیں۔ ہمارے ہاں عام طَور پر اس طرف تَوَجُّہ نہیں کی جاتی، آج ہر دوسرا تیسرا آدمی پریشان نظر آتا ہے، پریشانی کی وُجُوہات پوچھو ❁ تو کوئی کہے گا: مہنگائی بہت ہے ❁ کوئی کہے گا: فُلاں کی وجہ سے یُوں ہو گیا ❁ کوئی کہے گا: حکومت اچھی نہیں ہے ❁ کوئی کہے گا: عوام اچھی نہیں ہے۔ ہر ایک کی اپنی اپنی رائے ہے مگر ❁ یہ کوئی غور نہیں کرتا کہ میں نے فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی اس لئے پریشانی آئی ہے ❁ یہ کوئی نہیں سوچتا کہ قرآنِ کریم سے بے رغبتی بڑھ رہی ہے، اس لئے مسائِل ہو رہے ہیں ❁ یہ کوئی نہیں سوچے گا کہ رشتے توڑنا عام ہو رہا ہے ❁ بدکاریاں بڑھ رہی ہیں ❁ بے حیائی عام ہو رہی ہے ❁ مسجدیں وِیران پڑی ہیں، یہ بھی ناکامیوں کے اَسباب ہیں، یہ بھی بے برکتی کے اَسباب ہیں، اگر ہم ان باطنی اَسباب پر غور کرلیں اور ان کا حل کرنا شروع کردیں تو یقین جانیئے! ہماری پریشانیاں دُور ہو سکتی ہیں۔ ڈاکٹر اِقْبَال نے کہا تھا:

سبب کچھ اَور ہے، تُو جس کو خُود سمجھتا ہے | زوال بندۂ مومن کا بے زَرِی سے نہیں[1]

1 ...کلیات اقبال (اردو)، ضربِ کلیم، صفحہ:532۔

**وضاحت:** ناکامیوں کا سبب صِرف یہی نہیں کہ ❁ مہنگائی بہت ہے ❁ روزگار نہیں ہے، بلکہ ❁ کردار بگڑ گئے ❁ بڑوں کا احترام نہ رہا ❁ چھوٹوں پر شفقت نہ رہی ❁ غریب کی خبر نہ رہی ❁ اپنوں کا احساس نہ رہا ❁ نماز، روزے کی فِکْر نہ رہی ❁ اللہ و رسول کے اَحْکام پر تَوَجُّہ نہ رہی، یہ بھی ہماری ناکامیوں کے اَسْباب ہیں، ہمیں ان پر بھی غور کرنا چاہئے۔

مقصد کہنے کا یہ کہ جب بھی کوئی پریشانی آئے، مشکل آئے، کسی کام میں ناکامی ہو رہی ہو تو اس کے حل کے لئے تشخیص اچھی کریں، مسئلے کی جڑ تک پہنچیں، ڈاکٹر جب تشخیص اچھی کر لیتا ہے تو دوا اَثر کرتی ہے، اس لئے مشکل، پریشانی، ناکامی وغیرہ کے باطنی سبب پر بھی غور کرنے کی عادَت اپنائیے! اس سے ہم معاملے کی جڑ تک پہنچ سکیں گے، جب معاملے کی جڑ تک پہنچ جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کا حل بھی نکل آئے گا۔

ایک مرتبہ پیر مِہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سَفَر پر تھے، مغرب کی نماز کا وقت ہوا، آپ نے فرمایا: سُورج غروب ہو رہا ہے، نماز ادا کر لی جائے۔ ڈرائیور نے عرض کیا: ہم جلد ہی فُلاں جگہ پہنچ جائیں گے، لِہٰذا وہاں پہنچ کر نماز پڑھ لی جائے (چونکہ آپ سَفَر پر تھے، جماعت واجب نہ تھی، لِہٰذا) آپ خاموش رہے۔ کچھ آگے گئے تو اچانک گاڑی اُلٹ گئی۔ الحمد للہ! جانی نقصان کچھ نہ ہوا، البتہ مَعمولی چوٹیں وغیرہ آئیں۔ اس موقع پر پیر مِہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: **نماز میں بِلاوجہ تاخیر کی، یہ تکلیف اسی سبب سے ہے۔**[1]

ناکامیوں، بے برکتیوں، پریشانیوں کے یہ بھی اَسْباب ہوتے ہیں، جن پر ہم تَوَجہ نہیں کرتے۔ اللہ پاک ہمیں سوچنے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...مِہرِ منیر، صفحہ: 325۔

# قطبِ مدینہ کی غیبت سے نفرت

**پیارے اسلامی بھائیو!** سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک اور بہت پیارا وَصف تھا کہ آپ غیبت سے بہت نفرت کرتے تھے۔ کسی کی غیبت کرنا یا سُننا آپ کو بالکل بھی پسند نہیں تھا، آپ کے سامنے اگر کوئی کسی کی غیبت کر دیتا تو آپ فوراً اُس کی اِصلاح فرمادیا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ ایک زائِر (یعنی مدینہ پاک آنے والا عاشِقِ رسول) آپ کی خدمت میں حاضِر ہوا، آپ نے پوچھا: آپ کہاں سے ہیں؟ عرض کیا: **پاکپتن سے**۔ فرمایا: جی آیاں نُوں! جی آیاں نُوں! پاکپتن کو حضرت (بابا فریدُ الدِّین مسعود) گنج شکر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نسبت نے **پاکپتن شریف** بنا دیا ہے۔ اب پاکپتن شریف کا کوئی شخص تھا، آپ نے اس کے متعلق پوچھتے ہوئے فرمایا: فُلاں صاحِب کا کیا حال ہے؟ اب اُس زائِر نے کہا: وہ تو کُتّے لڑا رہے ہیں (یعنی کُتّوں کی لڑائیاں کرواتے ہیں)۔ سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فوراً دُرود شریف پڑھا، پھر ہاتھ اُٹھا کر اُن صاحِب کے لئے دُعا کی، پھر فرمایا: انہوں نے داڑھی منڈانا چھوڑ دیا ہے، کُتّے لڑانا بھی چھوڑ دیں گے۔ پھر اس زائِر کی اِصلاح کرتے ہوئے فرمایا: **غیبت کی بجائے دُعا کرتے تو تمہارے لئے اچھا تھا۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں اللہ پاک کے نیک بندے...!! کیسے پیارے اَخلاق ہیں، کیسے پیارے انداز ہیں، اَوَّل تو دیکھئے! آپ اپنے جاننے والوں کی خیر خبر پوچھتے رہتے تھے، یہ بھی ایک پیاری اَدا ہے، پھر اِصلاح کا انداز کیسا خوبصورت ہے، آپ نے دُعا فرمائی، پھر اللہ پاک کی رحمت پر اُمّید لگائی کہ اُن صاحِب نے داڑھی منڈانے کا گُناہ چھوڑ دیا ہے تو دیگر فُضُولیات بھی چھوڑ ہی دیں گے اور غیبت کرنے والے کی اِصلاح کی کہ کسی کی بُرائی دیکھو تو اس کا چرچا کرنے،

---

1 ...سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 614، 615 ملخصاً۔

اس کی غیبت کرنے کی بجائے، اس کے حق میں دُعا کر دیا کرو! یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ کاش! ہمارا بھی یہ ذہن بن جائے، اب تو مَعَاذَ الله! ہر طرف جھوٹ، غیبت، چغلی، جھوٹ، غیبت چغلی، پُورا مُعَاشرہ ان گُناہوں کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے، کاش! ہم سب کا یہ ذِہن بن جائے کہ ہم نے نہ غیبت سنی ہے، نہ ہی کسی کی غیبت کرنی ہے۔

## سینوں سے لٹکے ہوئے لوگ

سرورِ کائنات، شاہِ موجُودات صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: معراج کی رات میں ایسی عورتوں اور مردوں کے پاس سے گزرا جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے، میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا: یہ مُنہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے بُرائی (یعنی غیبت) کرنے والے ہیں۔ (1)

مجھے غیبتوں سے بچا یاالٰہی! | گناہوں کی عادت چُھڑا یاالٰہی!

## غیبت سننا بھی حرام ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں تو کوئی شک نہیں کہ مُعاشرے میں غیبت بہت زیادہ پھیل چکی ہے، لیکن ہم گُناہ کے اتنے بڑے سیلاب کو روک سکتے ہیں، اگر ہم اپنا یہ پکّا ذہن بنا لیں کہ میں نے غیبت نہیں سنی، یقین مانیئے! ہم غیبت سُننا چھوڑ دیں تو کرنے والے کرنا چھوڑ دیں گے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے گانا گانے اور گانا سننے سے، غیبت کرنے اور غیبت سننے سے اور چغلی کرنے اور چغلی سننے سے منع فرمایا۔ (2)

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی تحریم اعراض الناس، جلد:5، صفحہ:309، حدیث:6750۔

2 ...جامع صغیر، صفحہ:560، حدیث:9378۔

علّامہ مناوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: غیبت سننے والا بھی غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہوتا ہے۔[1]

## غیبت میں شریک ہونے کے مختلف انداز

افسوس! جیسے ہمارے ہاں غیبت عام ہے، یونہی غیبت سننے والوں اور اس میں شریک ہو کر گنہگار ہونے والوں کی بھی کمی نہیں ہے ❁ غیبت سُن کر خوش ہونا ❁ قہقہے لگانا ❁ اس طرف تَوَجُّہ سے کان لگانا ❁ دلچسپی سے سننا ❁ دلچسپی کے ساتھ ہاں، ہُوں وغیرہ آوازیں نکالنا وغیرہ ہمارے ہاں عام ہے، اس سے غیبت کرنے والے کو حوصلہ ملتا ہے اور وہ مزید بڑھ چڑھ کر غیبت کرتا ہے۔ امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے: غیبت کے گُناہ میں یُوں شریک ہونا بھی غیبت ہے، یہ بھی ایسے ہی گُناہ ہے جیسے خُود غیبت کرنا گُناہ ہے۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** غیبت اور اس کے مختلف احکام جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت ہی پیاری کتاب **غیبت کی تباہ کاریاں** مکتبۃ المدینہ سے حاصل کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawat e islami.net سے ڈاؤن لوڈ فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ اللہ پاک ہمیں غیبت کے گناہ سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

تو غیبت کی عادت چھڑا یاالٰہی! | بُری بیٹھکوں سے بچا یاالٰہی!
ہو بیزار دل تہمتوں چغلیوں سے | مجھے نیک بندہ بنا یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فیضُ القدیر، جلد:3، صفحہ:612، زیرِ حدیث:3969۔

2 ... احیاءِ علوم الدین، کتاب اٰفات اللسان، الافۃ الخامسۃ عشرۃ الغیبۃ، جلد:3، صفحہ:180 ماخوذاً۔

# قطبِ مدینہ نے داڑھی رکھوائی

**پیارے اسلامی بھائیو!** سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے پیارے پیارے اَوصاف میں سے ایک وَصف یہ بھی ہے کہ آپ موقع بہ موقع نیکی کی دعوت دیتے رہا کرتے تھے، لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا، گُناہوں سے منع کرنا، آپ کی روزمرّہ زندگی کا حصّہ تھا۔

عارِف قادِری ضیائی آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے مُرید ہیں، کہتے ہیں: ایک دِن میں سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، آپ نے ایک حدیثِ پاک سُناتے ہوئے فرمایا: ایک مرتبہ 2 شخص حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان کی اطلاع ہوئی تو آپ ملاقات کے لئے گھر سے باہر تشریف لائے۔ ان کی داڑھیاں منڈی ہوئیں اور مونچھیں بہت بڑی بڑی تھیں، ملاحظہ فرماتے ہی رُخِ انور پھیر لیا کیونکہ سید الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان کو دیکھنے سے نفرت ہو رہی تھی۔ دوسری مرتبہ ان کی التجا پر چہرہ مُنوّر ان کی طرف کرتے ہی پھیر لیا، تیسری مرتبہ جب آپ نے ان کی طرف توَجُّہ فرمائی تو ہاتھ مبارک سے ان کے چہروں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: وَيْلَكُمَا مَنْ أَمَرَكُمَا بِهٰذَا تمہارا بُرا ہو، کس نے تمہیں یہ کرنے (یعنی داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے) کا حکم دیا ہے؟ وہ بولے: کِسریٰ (نامی ہمارے بادشاہ) نے۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لٰكِنْ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ بِاِعْفَاءِ لِحْيَتِيْ وَقَصِّ شَوَارِبِيْ یعنی میرے رَبّ نے مجھے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا حکم دیا ہے۔[1]

اس کے بعد مجھ (عارِف قادری) سے مُخاطب ہو کر فرمایا: عارِف! میرے نزدیک تو داڑھی واجب سے بھی کچھ اُوپر ہے۔ عارِف قادری کہتے ہیں: میں نے اسی دِن تازہ تازہ داڑھی منڈائی

1 ... دلائل النبوہ للاصبہانی، الفصل السابع عشر... الخ، صفحہ: 207، رقم: 241۔

تھی، آپ کا فرمان سُن کر بڑی شرمندگی ہوئی، جسم پسینے سے بھیگ گیا، دِل پر خوفِ خُدا کا غلبہ تھا، زبان سے کچھ بولا نہیں جارہا تھا، میں نے دِل ہی دل میں داڑھی منڈانے سے توبہ کرلی۔ کہتے ہیں: اگلے دِن مجھے ایک سَفَر پر جانا تھا، میں نے گاڑی میں دوست اَحبَاب کو یہ واقعہ سُنایا تو ان میں سے بھی 4 اَفرَاد نے داڑھی منڈانے سے توبہ کرلی۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا دونوں ہی حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔[2] افسوس! یہ گُناہ تو مُعَاشرے میں بہت ہی عام ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟ صِرف فیشن پرستی۔ کاش! ہم پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں اپنائیں، داڑھی بھی رکھیں، زُلفیں بھی رکھیں، زہے نصیب! عِمامہ باندھنا بھی نصیب ہوجائے، کاش! گُناہوں سے نفرت اور نیکیوں کی محبّت مِل جائے۔

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ لکھتے ہیں: کوئٹہ کے ایک قریبی گاؤں میں کسی کلین شیو نوجوان کی لاوارِث لاش ملی۔ ضَروری کاروائی کے بعد لوگوں نے مل جُل کر اُسے دفنادیا۔ اتنے میں مرحوم کے وُرَثاء ڈھونڈتے ہوئے آپہنچے اور اُنہوں نے لوگوں کے سامنے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم اپنے اِس عزیز کی قَبْر اپنے گاؤں میں بنانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ قَبْر سے مٹّی کھود کر ہٹادی گئی اور جب چہرہ کی طرف سے پتّھر کی سِل ہٹائی گئی تو یہ دیکھ کر لوگوں کی چیخیں نکل گئیں کہ ابھی جس نوجوان کو دَفن کیا تھا اُس کے چہرے پر کالی داڑھی بنی ہوئی ہے اور وہ داڑھی کالے بالوں کی نہیں بلکہ کالے بچھّوؤں کی ہے۔ یہ ڈرادینے والا منظر دیکھ کر لوگ اِستِغفار پڑھنے لگے اور جُوں تُوں قَبْر بند کرکے خوف زدہ لوٹ گئے۔[3]

---

1 ... سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 1، صفحہ: 777-779 ملخصًا۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 22، صفحہ: 581۔
3 ... کالے بچھو، صفحہ: 1-2۔

اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ! اللہ پاک ہمیں ایسے بھیانک انجام سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈواتا ہے
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## غائبانہ ہستیوں کی آمد

حُضُور سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ پر وِصَال سے 2 ماہ پہلے کچھ عجیب سی کیفیت طاری تھی، بعض اَوقات باربار فرماتے: آیئے! قبلہ مَن! تشریف لایئے! ایک بار حاضِرین نے دیکھا کہ آپ ہاتھ جوڑ کر کسی سے اِلتجا کر رہے ہیں: مجھے مُعَاف فرما دیجئے! کمزوری کے سبب میں تعظیم کے لئے اُٹھ نہیں پا رہا۔ حاضِرین کے پوچھنے پر فرمایا: ابھی حضرت خضر عَلَیۡہِ السَّلام، حُضُور سرکارِ بغداد غوثِ اعظم اور میرے پیر و مرشِد امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِما تشریف لائے تھے۔ (1)

## وصال شریف و جنازۂ مبارکہ

4 ذُوالحجہ، 1401ھ (بمطابق 10 فروری، 1981ء) بروز جمعہ مسجدِ نبوی شریف کے مؤذِن نے جب اَللّٰہُ اکبر، اَللّٰہُ اکبر کہہ کر اذان شروع کی، اس کے ساتھ ہی سیدی قطبِ مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے کلمہ شریف پڑھا اور آپ کی رُوح پرواز کر گئی۔ غسل شریف کے بعد کفن بچھا کر سرِ اَقدس کے نیچے پیارے آقا مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُجرۂ مَقصُورہ شریف

1 ... سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ: 16، 17۔

یعنی سنہری جالیوں کے اَندرونی حصے کی خاک مُبارَک رکھی گئی اور مختلف تبرُّکات ڈالے گئے۔ پھر کفن شریف باندھا گیا۔ عصر کی نماز کے بعد دُرُود و سلام اور قصیدۂ بُردہ شریف کی گونج میں جنازۂ مبارَکہ اٹھایا گیا۔

| | |
|---|---|
| عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے | محبوب کی گلیوں میں ذرا گھوم کے نکلے |

آخر بے شُمار سوگواروں کی موجودگی میں بقیعِ پاک میں شہزادیِٔ کَونَین سَیّدَہ فاطمۃُ الزّہرا رَضِیَ اللہُ عنہا کے مزارِ پاک سے صِرف 2 گز کے فاصلے پر دَفن کر دیا گیا۔ اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔[1]

| | |
|---|---|
| عشق کا پیکر شَرع کا پاسباں جاتا رہا | منزلِ مَقصُود کا روشن نشاں جاتا رہا |
| روتے ہیں چھوٹے بڑے، ان کا دُعا گو چل بسا | اہلِ سنّت کا کفیل اور پاسباں جاتا رہا |
| وہ رہا تو برکتیں ہی برکتیں تھیں بزم میں | وہ گیا تو برکتوں کا اِک جہاں جاتا رہا |
| گھس نہ آئے کارواں میں اِختلاف و اِنتشار | ہو الٰہی خیر، میرِ کارواں جاتا رہا |
| وہ کہ جو اوروں کے غم میں دل سے ہوتا تھا شریک | وہ کہ جس کی تھی بہت میٹھی زباں جاتا رہا |
| وہ نبی کا تھا چہیتا، غوث کا تھا لاڈلا | اپنے پیر و مرشد کا دُلارا، مدح خواں جاتا رہا |
| ہائے وہ کیسا ہمارے سر سے سایہ اُٹھ گیا | جس کے اُٹھ جانے سے سب آرامِ جاں جاتا رہا[2] |

اللہ پاک ہمیں سیدی قطبِ مدینہ کی سیرت اور اخلاق سے روشنی لینے کی توفیق بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]… سیدی قطبِ مدینہ، صفحہ: 17، 18۔
[2]… سیدی ضیاء الدین احمد القادری، جلد: 2، صفحہ: 329۔

# قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس دور میں عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی سیدی قطبِ مدینہ، امام احمد رضا خان اور غوث وخواجہ ودِیگر اَولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بناچکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (*Boys & Girls*) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے (رمضان المبارک 1445 ہجری تک) دنیا بھر میں تقریباً 12 ہزار 699 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 3 لاکھ 73 ہزار 729 بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے ❁ عالِم وعالِمہ کورس کروانے کیلئے اب تک تقریباً 1439 جامعۃ المدینہ (*Boys & Girls*) قائم ہوچکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ، 32 ہزار طلبہ وطالبات کو درسِ نظامی (عالِم وعالِمہ کورس) مفت کروایا جارہا ہے۔ ❁ شرعی رہنمائی کیلئے پاکستان بھر میں 17 دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہوچکے ہیں، مفتیانِ کرام اُمّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ان میں سالانہ اوسطاً تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار سوالات کے مختلف انداز میں (مثلاً بالمشافہ، بذریعہ فون، واٹس ایپ، ای میل وغیرہا) جوابات دیئے جاتے ہیں۔ اور ❁ المدینۃ العلمیہ (*Islamic Research Canter*) میں مختلف موضوعات پر 932 دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ❁ الحمدللہ! مدنی چینل اس وقت 3 زبانوں اردو، انگلش اور بنگلہ میں سیٹلائٹ پر چل رہا ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! الحمدللہ! عید الاضحیٰ قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعادت پائیں گے۔ سب سے التجا ہے کہ اپنے اپنے جانور کی

کھال دعوتِ اسلامی کو دیجئے! آپ کی دِی ہوئی رقم یا کھال کے ذریعے دُنیا بھر میں دِینی، اِصلاحی، رُوحانی و فلاحی کام کئے جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کے لئے صدقۂ جاریہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کرکے بھی اس کی ترغیب دلائیے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی اسے اس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[1]

کھالیں جمع کرنے کے حوالے سے چند احتیاطیں پیشِ خدمت ہیں: ❁ اللہ پاک کی رضا کی خاطر کھالیں جمع کیجئے ❁ اس دوران نمازوں کی پابندی فرمائیں ❁ بدبودار لباس کے ساتھ مسجد میں جانے سے بچیں، اس کے لئے ایک صاف ستھرا جوڑا اپنے ساتھ رکھیں ❁ مسجد، مدرسے وغیرہا کو خون سے آلودہ ہونے سے بچائیں ❁ جو کسی اور ادارے کو کھال دینے کا وعدہ کرچکے انہیں وعدہ خلافی کا ذہن نہ دیں ❁ کسی کے ساتھ غصے کا اظہار نہ کریں، ❁ کھال دینے والے کا اچھے طریقے سے شکریہ ادا کیجئے ❁ ایسے مقام پر کھالیں جمع کرنے کا اسٹال نہ لگائیں کہ کسی کو آنے جانے میں دشواری ہو۔

عطّارؔ سے محبوب کی سُنّت کی لے خدمت
ڈنکا یہ ترے دین کا دُنیا میں بجادے[2]

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال...الخ، صفحہ:628، حدیث:2671۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:112۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** فیضانِ اَولیا پانے، باکردار و بااَخلاق مسلمان بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خُوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدنی قافلہ** بھی ہے۔

**بے شک نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے:** ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

❁ **- عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے:** ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

❁ **- آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ مدنی قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں

پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

## باغ کا جھولا

حَیْدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (Modern) نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں مَدَنی قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے مدنی قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوا دیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قضائے الٰہی سے اُس کا انتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں نہایت خوش ہے اور جُھولا جھول رہا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آگئے؟ اس نوجوان نے جواب دیا: دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا اکرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو ۔۔۔ سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو ۔۔۔ جنّتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## قرآن ٹیچر موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمدللہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: قرآن ٹیچر (Quran Teacher) ❁ اس اپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لئے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ❁ سٹوڈنٹ پورٹل (Student Portal) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوت اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 45 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ❁ یہ اپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (Information) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کیلئے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کرکے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## چند ضروری اِعلانات

❁ پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکاتُہمُ العَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، الحمدللہ! ذوالحج کا مُبارَک عشرہ جاری وساری ہے جس میں روزانہ ہی مدنی مذاکرہ ہو رہا ہے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکاتُہمُ العَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ سنی عالموں کے مکے مدینے کے 17 واقعات کا اِعلان کیا جائے گا۔

یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! قربانی اسلام کا ایک اہم فریضہ ہے ہر سال مسلمان اس فریضے کو انجام دیتے ہیں، کہیں نہ کہیں ہمیں یہ خیال ضرور آتا ہوگا کہ ہم قربانی کیوں کرتے ہیں اور اس کے فوائد کیا کیا ہیں، ان باتوں کو جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کے 2 رسائل **قربانی کیوں کرتے ہیں** اور **جانوروں کے بارے میں دلچسپ معلومات** مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **20،20 روپے میں** قیمتاً طلب کیجئے، خود بھی پڑھیئے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ایک سنّت بیان کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## قربانی سنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے

**2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** **(1):** جو خوش دِلی سے، ثواب کیلئے قربانی کرے، اس کی قُربانی اس کے اور جہنّم کے درمیان آڑ بن جائے گی۔[2] **(2):** تمہارے

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:213، حدیث:2670۔

لئے قربانی کے جانور کے ہر بال کے عِوَض ایک نیکی ہے۔[1]

**اے عاشقانِ رسول!** پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اہتمام سے قربانی فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک چِتْکَبْرا (سفید اور کالے دھبّوں والا) مینڈھا پیش کیا گیا جس کو آپ نے اپنے ہاتھوں سے ذبح فرمایا۔[2] ❁ قربانی ہر اُس بالغ مقیم مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو مالکِ نصاب (یعنی جس کے پاس ساڑھے باوَن (52.5) تولے چاندی یا اُتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجتِ اصلیہ کے علاوہ سامان) ہو۔[3] ❁ جو اِستطاعت کے باوجود قربانی نہ کرے، ایسے شخص کے بارے میں آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔[4] ❁ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو صدقہ اور قربانی نہیں کرتا اس سے آرام چھین لیا جاتا ہے۔[5] ❁ قربانی کے وقت میں قربانی کرنا ہی لازم ہے کوئی دوسری چیز (یعنی مال وغیرہ کے ذریعے صدقہ) ناکافی ہے۔[6]

**پیارے اسلامی بھائیو!** قربانی کے تفصیلی احکام سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3، حِصّہ: 15 اور امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 50 صفحات کا رسالہ **ابلق گھوڑے سوار** خرید فرمایئے اور اس کا مطالعہ کیجئے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب: الاضاحی، باب: ثواب الاضحیہ، صفحہ: 510، حدیث: 3127۔
2 ... مسلم، کتاب الاضاحی، باب استحباب الضحیۃ... الخ، صفحہ: 782، حدیث: 1967۔
3 ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاضحیہ، باب فی تفسیرھا ورکنھا... الخ، جلد: 5، صفحہ: 360-362 ملتقطاً۔
4 ... ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ ام لا، صفحہ: 509، حدیث: 3123۔
5 ... فیضان بابا فرید، صفحہ: 65۔
6 ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاضحیہ، باب فی تفسیرھا ورکنھا... الخ، جلد: 5، صفحہ: 363۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

❶...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
❷...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ:149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ:125۔
4 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

## ﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ (2)

# جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

## ﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ✿ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ✿ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ✿ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

1 …مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 …تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

والے!(گناہ کرنے سے)باز آجا۔[1]

## ﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔